5

فیلڈ سروے (Field Surveys)

© NCERT not to be republished

آپ نے گیارھویں جماعت میں دنیا اور ہندوستان کے طبعی جغرافیہ کے پہلوؤں کا مطالعہ کیا۔ موجودہ جماعت میں آپ جغرافیہ میں عملی کاموں کے علاوہ انسانی جغرافیہ کے مختلف پہلوؤں کا مطالعہ کریں گے۔ ان پہلوؤں کا مطالعہ کرتے وقت آپ مشاہدہ کریں گے کہ جن نکات کا بیان کیا گیا ہے وہ عالمی یا قومی سطح کے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں فراہم کردہ معلومات ہمیں بڑے پیمانے پر نکات کو سمجھنے میں معاون ہوتی ہیں۔ آپ نے یہ بھی دیکھا ہو کہ آپ کے گردو پیش میں موجود شکلیں، واقعات اور عمل بالکل اسی طرح ہیں جیسا کہ آپ نے بڑے پیمانے پر مطالعہ کیا۔ کیا آپ نے کبھی سوچا کہ مقامی طور پر آپ ان میں سے بعض پہلوؤں کا مطالعہ کیسے کریں گے؟ آپ جانتے ہیں کہ علاقائی سطح کی معلومات کا استعمال ایک بڑے علاقے کی مختلف طبعی اور انسانی پیمانوں کا تجزیہ کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس طرح مقامی سطح پر معلومات کی تخلیق کے لیے ابتدائی سروے کر کے معلومات کو یکجا کرنا پڑتا ہے۔ ابتدائی سروے کو فیلڈ سروے بھی کہا جاتا ہے۔ یہ جغرافیائی تفتیش کے لیے ایک لازمی عنصر ہے۔ یہ بنی نوع انسان کے ایک گھر کی طرح زمین کو سمجھنے کا ایک بنیادی عمل ہے اور اسے مشاہدہ، خاکہ، پیمائش، انٹرویو وغیرہ کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ موجودہ باب میں ہم فیلڈ سروے سے متعلق عمل پر بحث کریں گے۔

فیلڈ سروے کیوں ضروری ہے؟ (Why is Field Survey Required ?)

دیگر سائنسی مضامین کی طرح جغرافیہ بھی ایک فیلڈ سائنس ہے۔ اس طرح جغرافیائی تفتیش میں ایک بہتر منصوبہ بند فیلڈ سروے کے ذریعے تقویت رسانی کی ہمیشہ ضرورت پڑتی ہے۔ یہ سروے مکانی تقسیم کے طرز اور مقامی سطح پر ان کے ربط و تعلق کے بارے میں ہماری فہم کو دوبالا کر دیتے ہیں۔ مزید برآں فیلڈ سروے مقامی سطح پر معلومات یکجا کرنے کی سہولت فراہم کرتے ہیں جن کی دستیابی ثانوی ذرائع سے نہیں ہو پاتی۔ اس لیے مطلوبہ معلومات حاصل کرنے کے لیے فیلڈ سروے کیا جاتا ہے تا کہ پہلے سے طے شدہ مقاصد کے

مطابق تفتیش کے تحت مسائل کا گہرا مطالعہ کیا جاسکے۔ اس طرح کے مطالعات تفتیش کار کو حالت اور عمل کو ان کے محل وقوع کے اعتبار سے کل کی حیثیت سے سمجھنے کے قابل بناتے ہیں۔ یہ مشاہدات کے ذریعہ ممکن ہوسکتا ہے جو معلومات حاصل کرنے اور ان سے نتائج اخذ کرنے کا مفید طریقہ ہے۔

فیلڈ سروے کا طریقہ عمل (Field Survey Procedure)

فیلڈ سروے پوری طرح طے شدہ عمل کے ساتھ شروع کیا جاتا ہے۔ اسے مندرجہ ذیل کارآمد طور پر باہمی متعلقہ مراحل کے تحت کیا جاتا ہے۔

1۔ مسئلے کی تعریف کرنا (Defining the Problem)

مطالعہ کیے جانے والے مسئلے کی تعریف اچھی طرح ہونی چاہیے۔ اسے مسئلے کی نوعیت کو بیانیہ طریقے سے ظاہر کرکے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس کی جھلک سروے کے مضمون کے عنوان اور ذیلی عنوان میں بھی نظر آنی چاہیے۔

2۔ مقاصد (Objectives)

سروے کو مزید خصوصی بنانے کے لیے مقاصد کی فہرست بنائی جاتی ہے۔ مقاصد سروے کا خاکہ فراہم کرتے ہیں اور ان کے مطابق اعداد و شمار کو حاصل کرنے اور تجزیہ کرنے کے مناسب طریقوں کا انتخاب کرنا پڑتا ہے۔

3۔ دائرہ کار (Scope)

واضح طور پر تعریف شدہ مقاصد کی طرح متعلقہ جغرافیائی علاقے، سروے کا نظام الوقت اور اگر ضروری ہو تو متعلقہ مطالعے کے موضوع کے تعلق سے سروے کے دائرہ کار کو بھی محدود کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلے سے طے شدہ مقاصد کو پورا کرنے، تجزیہ، نتائج اخذ کرنے اور ان کے استعمال کو محدود کرنے کے ضمن میں اس قسم کی کثیر بعدی حدود کو نافذ کرنا ضروری ہے۔

4۔ آلات اور تکنیک (Tools and Techniques)

فیلڈ سروے بنیادی طور پر منتخب مسئلہ کے بارے میں معلومات جمع کرنے کے لیے کیا جاتا ہے جس کے لیے مختلف قسم کے آلات کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان میں نقشوں، دیگر اعداد و شمار کے ساتھ ثانوی ذرائع سے حاصل معلومات، فیلڈ کا مشاہدہ، سوالناموں کے ذریعہ لوگوں سے انٹرویو کرکے اعداد و شمار کی تخلیق کرنا شامل ہوتا ہے۔

(i) درج شدہ اور شائع شدہ اعداد و شمار *(Recorded and Published Data)*

یہ اعداد و شمار مسئلہ کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ ان کو مختلف سرکاری ایجنسیوں، تنظیموں اور دیگر ایجنسیوں کے ذریعہ جمع اور شائع کیا جاتا ہے۔ پٹواری نقشے اور وضعی نقشوں کے ساتھ یہ معلومات سروے کا خدوخال تیار کرنے کے لیے بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ گاؤں کی پنچایت یا مال گذاری آفیسران کے پاس دستیاب سرکاری دستاویزات یا ووٹروں کی فہرست کا استعمال کرکے سروے علاقے میں خاندان کے مکھیا، افراد، زمین کی ملکیت کی فہرست بنائی جاسکتی ہے۔ اسی طرح زمینی خدوخال، پانی کے نکاس، نباتات اور زمین کے استعمال جیسے لازمی طبعی خصوصیات اور بستیاں، نقل وحمل اور مواصلاتی خطوط، سینچائی کی بنیادی سہولیات وغیرہ جیسے ثقافتی خدوخال وضعی نقشوں سے بنائے جاسکتے ہیں۔ مال گذاری آفیسران کے پاس موجود پٹواری نقشوں سے زمینی قطعات کے حدود کو نشان زد

© NCERT not to be republished

کیا جا سکتا ہے۔فیلڈ سروے یا تو پوری ''آبادی'' کے لیے کیا جاتا ہے یا ''نمونے'' کے لیے۔مشاہدات کی اکائیوں کو منتخب کرنے کے لیے ان بنیادی معلومات اور نقشوں کی ضرورت ہوتی ہے۔زمین پر تفتیش کار کو اپنا رخ اور محل وقوع متعین کرنے کے لیے سروے علاقے کے بڑے پیمانے کے نقشوں کی مدد لی جاتی ہے۔اس ابتدائی سمت بندی کی وجہ سے تفتیش کار کو نقشے میں اضافی خدوخال کو مناسب طور سے شامل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

(ii) فیلڈ کا مشاہدہ (Field Observation)

فیلڈ سروے کا مؤثر ہونا تفتیش کار کا مشاہدے سے زمینی مناظر کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی صلاحیت سے وابستہ ہے۔فیلڈ سروے کا اصل مقصد جغرافیائی مظاہر کے تعلقات اور خصوصیات کا مشاہدہ کرنا ہے۔

مشاہدے کو مکمل کرنے کے لیے معلومات حاصل کرنے کی چند تکنیک کافی مفید ہیں جیسے خاکہ کشی اور فوٹو گرافی، جیسا کہ آپ کے نصابی کتاب میں خاکے اور فوٹو گراف حقائق، حالات اور اعمال کی تشریح میں آپ کی فہم کو دوبالا کر دیتے ہیں۔اس لیے تشریح کی تقویت رسانی کے لیے زمینی مناظر کے اہم خدوخال کی خاکہ کشی کا سیکھنا اور اسے استعمال کرنا ضروری ہے۔اس طرح زمینی مناظر، اشیا اور سرگرمیوں کی منظر کشی فوٹو گرافی کے ذریعہ بہتر طور پر کی جا سکتی ہے۔

جب کبھی بڑے پیمانے کا مناسب نقشہ موجود نہیں ہوتا تو ابتدائی معائنہ پر مبنی سروے (reconnaissance) کی بنیاد پر سروے علاقے کا خاکائی یا علامتی نقشہ تیار کیا جا سکتا ہے۔اس قسم کی مشق سے تفتیش کار کو اپنے علاقے سے متعارف ہونے میں مدد ملتی ہے کیونکہ اس طریقے سے ہر ایک خصوصیت کا احتیاط سے مشاہدہ کیا جا سکتا ہے تاکہ انھیں خاکوں میں دکھایا جا سکے۔

ایک منظّم ریکارڈ رکھنے کے لیے فیلڈ میں کیے گئے تمام مشاہدات کو نوٹ کر لینا چاہیے۔فیلڈ میں جو کچھ آپ دیکھتے ہیں، محسوس کرتے ہیں یا سمجھتے ہیں ان میں سے ہر چیز کو آپ یاد نہیں رکھ سکتے۔اس لیے خصوصیات اور واقعات کی زمرہ بندی کے مناسب منصوبے کا استعمال کر کے تفتیش کار کو ان کی متعلقہ خصوصیات کو اسی زمرے میں درج کرنا چاہیے۔مشاہدات کے مہمل اندراج اور وضاحت کے لیے لوگوں سے یا سروے پارٹی کے ممبران سے باہمی گفتگو کر کے یا مندرج معلومات کے حوالے سے نوٹ کرنے کی ضرورت ہمیشہ رہتی ہے۔

(iii) پیمائش (Measurement)

بعض فیلڈ سروے میں اسی مقام پر اشیا اور واقعات کی پیمائش کی ضرورت ہوتی ہے۔یہ اس حالت میں مزید ضروری ہو جاتا ہے جب کوئی بالکل صحیح تجزیہ پیش کرنا چاہتا ہے۔اس لیے سروے پارٹی کو ان مناسب آلات کو لے کر چلنا چاہیے جن کی ضرورت منتخب خصوصیات کی پیمائش کے لیے ہوتی ہے جیسے پیمائشی فیتہ، مٹی کے وزن کی پیمائش کے لیے تولنے کی مشین، تیزابیت یا نمکینیت کی پیمائش کے لیے pH میٹر کی کاغذی پٹی اور تھرمامیٹر وغیرہ۔

(iv) انٹرویو لینا (Interviewing)

سماجی موضوعات سے منسلک سبھی فیلڈ سروے میں معلومات انفرادی انٹرویو کے ذریعہ یکجا کی جاتی ہیں۔اپنے ماحول اور اپنی ذاتی زندگی کے بارے میں ہر شخص کا علم اور تجربہ معلومات کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔اگر ان تجربات کی یاددہانی بحسن وخوبی کرائی جائے تو یہ معلومات کے اہم ذرائع ہیں۔پھر بھی انفرادی انٹرویو کے ذریعہ معلومات حاصل کرنے کا عمل انٹرویو لینے والے اور دینے والے کے موضوع کو سمجھنے کی صلاحیت، مواصلاتی مہارت اور لوگوں کے ساتھ ربط قائم کرنے سے متاثر ہوتا ہے۔

© NCERT not to be republished

(a) آلات /طریقے: (Tools) لوگوں کا انٹرویوئی طریقوں سے کیا جاسکتا ہے جیسے پہلے سے تیار شدہ سوالنامے اور جدول یا باہمی اشتراک کے طریقے مثلاً سماجی اور وسائل کے نقشے اور باہمی تبادلہ خیال۔

(b) بنیادی معلومات: (Basic Information) اعداد وشمار یکجا کرنے کے ایک ذریعہ کی حیثیت سے انٹرویو لیتے وقت محل وقوع، انٹرویو دینے والے لوگوں کا سماجی ومعاشی پس منظر جیسی بعض معلومات کو نوٹ کر لینا چاہیے۔ انھیں پیمانوں کی بنیاد پر تفتیش کار آئندہ تحسیب وتجزیہ کے لیے معلومات جمع کرتا ہے اور اُنہیں مرتب کرتا ہے۔

(c) احاطگی: (Coverage) فیلڈ مطالعے کے دوران تفتیش کار کو یہ طے کرنا پڑتا ہے کہ سروے مردم شماری کی شکل میں پوری آبادی کے لیے کرنا ہے یا منتخب نمونوں تک منحصر رکھنا ہے۔ اگر مطالعے کا علاقہ بہت بڑا نہیں ہے لیکن متنوع عناصر پر مشتمل ہے تو پوری آبادی کا سروے کرنا چاہیے۔ بڑے علاقے کی صورت میں آبادی کے تمام حصوں کی نمائندگی کرنے والے منتخب نمونوں تک مطالعے کو محدود رکھنا چاہیے۔

(d) مطالعے کی اکائیاں: (Units of Study) مردم شماری یا نمونہ جاتی سروے کے بارے میں فیصلہ کرنے کے ساتھ ساتھ مطالعے کے عناصر کی صحیح اور واضح تعریف کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ عناصر مشاہدے کی ابتدائی اکائیاں ہوتی ہیں جیسے خاندان، زمین کے ٹکڑے، کاروبار کی اکائیاں وغیرہ۔

(e) نمونہ ڈیزائن: (Sample Design) سروے کے مقاصد، آبادی میں تغیر، وقت اور لاگت کی قید وبند کا لحاظ رکھتے ہوئے نمونے کا سائز اور انتخاب کے طریقوں کے ساتھ نمونہ جاتی سروے کا خدوخال طے کیا جانا چاہیے۔

(f) احتیاط: (Cautions) فیلڈ انٹرویو یا باہمی اشتراک سے اندازہ لگانے کا طریقہ کافی حساس ہوتا ہے۔ اسے کافی سنجیدگی اور احتیاط سے کرنا چاہیے کیونکہ اس عمل میں ایسے انسانوں سے سابقہ پڑتا ہے جن کی ثقافتی قدریں اور کارکردگی ہمیشہ تفتیش کار کی ثقافتی قدروں اور کارکردگی کے مطابق نہیں ہوتیں۔ سماجی علوم کے طالب علم ہونے کی حیثیت سے آپ کو مطالعے کے وسیع مقاصد کے تئیں محتاط رہنا چاہیے اور کسی بھی دلیل کو مطالعہ کے دائرہ کار کے باہر نہیں لے جانا چاہیے۔ صحیح تصور حاصل کرنے کے لیے آپ کی گفتگو اور رویے سے یہ جھلکنا چاہیے کہ آپ بھی ان ہی میں سے ایک ہیں۔ انٹرویو کے دوران اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی تیسرا آدمی اپنی موجودگی سے یا درمیان میں بول کر مخل نہ ہو۔

5۔ تنظیم اور تحسیب (Compilation and Computation)

مقاصد کے مجموعہ کو حاصل کرنے میں بامعنی تشریح وتجزیہ کرنے کے لیے فیلڈ ورک کے دوران یکجا کیے گئے مختلف قسم کی معلومات کو منظّم کرنا ہوگا۔ نوٹ، فیلڈ خاکے، فوٹوگراف، کیس اسٹڈیز وغیرہ کو مطالعے کے ذیلی موضوعات کے مطابق سب سے پہلے منظّم کرنا ہوتا ہے۔ اسی طرح سوالناموں اور جدول پر مبنی معلومات کا حساب کتاب یا تو ماسٹر شیٹ پر یا اسپریڈشیٹ پر کرنی چاہیے۔ آپ اسپریڈشیٹ کی خصوصیات اور استعمال کو پہلے ہی سیکھ چکے ہیں۔ اس طرح اشاریات کی تشکیل اور اعداد وشمار کی تحسیب کر سکتے ہیں۔

6۔ نقشہ کشی کا استعمال (Cartographic Applications)

آپ نقشہ نویسی، ڈائیگرام اور خاکوں کو کھینچنے کے مختلف طریقوں کو سیکھ چکے ہیں اور انھیں صاف اور واضح بنانے میں کمپیوٹر کا استعمال بھی سیکھ چکے ہیں۔ مظاہر میں تنوع کا بصری عکس پیدا کرنے کے لیے ڈائیگرام اور گراف بہت ہی مؤثر آلے ہیں۔ اس طرح ان نمائندہ پیشکش کے ذریعہ تشریح وتجزیہ میں مدد لی جاسکتی ہے۔

© NCERT not to be republished

7۔ پیشکش (Presentations)

فیلڈ مطالعہ رپورٹ میں استعمال کیے گئے سبھی اعمال، طریقوں، آلات وتکنیک کی تفصیل دی جانی چاہیے۔ رپورٹ کے بڑے حصے پر جمع کردہ وتحسیب شدہ معلومات کا تجزیہ وتشریح ہونی چاہیے جس میں جدول، چارٹ، شماریاتی نتائج، نقشے اور حوالے کی شکل میں معاون حقائق ہونے چاہئیں۔ رپورٹ کے آخر میں تفتیش کا خلاصہ پیش کریں۔

مندرجہ بالا خاکے کی بنیاد پر آپ کو کسی مسئلے یا عنوان کا انتخاب کر کے تفتیش کاروں کو اپنے اساتذہ کی نگرانی میں فیلڈ سروے کرنا چاہیے۔

فیلڈ سروے: کیس اسٹڈی (Field Survey : Case Studies)

آپ جانتے ہیں کہ مقامی سطح پر اشکال، اعمال اور واقعات کو سمجھنے کے لیے فیلڈ سروے کا اہم کردار ہوتا ہے۔ عام تعلق رکھنے والے کسی بھی موضوع کا مطالعہ کرنے کے لیے فیلڈ سروے کیا جا سکتا ہے۔ پھر بھی کیس اسٹڈی کے لیے عنوان کا انتخاب اس علاقے کی نوعیت اور خصوصیت پر منحصر ہوتا ہے جس علاقے میں سروے کرنا ہے۔ مثال کے طور پر کم بارش اور زراعتی طور پر کم پیداواری علاقوں میں خشک سالی مطالعے کا اہم عنوان ہو سکتا ہے۔ دوسری طرف آسام، بہار اور مغربی بنگال جیسے صوبوں میں جہاں بارش کے موسم میں زیادہ بارش سے متعلق حالات کا ہونا اور اکثر سیلاب کا آنا ہوتا رہتا ہے وہاں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے تخمینہ کا سروے کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ اسی طرح دھواں اگلنے والی صنعتی اکائیوں کے نزدیک ہوا کی آلودگی ایک اہم عنوان بن کر ابھرتی ہے یا پنجاب اور مغربی اتر پردیش جو کئی سالوں سے سبز انقلاب سے مستفید ہوتے رہے ہیں، میں زراعتی زمینی استعمال کی بدلتی شکلیں مطالعہ کے لیے اہم موضوع بن جاتی ہیں۔ موجودہ باب میں ہم خشک سالی اور غریبی کے موضوع پر خصوصی کیس اسٹڈی کس طرح کی جاتی ہے، کے بارے میں تذکرہ کریں گے۔ یہ آپ کے نصاب میں دیے گئے کیس اسٹڈی سے منتخب کی گئی ہے جو مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ زمین دوز پانی میں تبدیلی
2۔ ماحولیاتی آلودگی
3۔ مٹی کے معیار کی پستی
4۔ غریبی
5۔ خشک سالی اور سیلاب
6۔ توانائی کے نکات
7۔ زمینی استعمال کا سروے اور تبدیلی کی پہچان

ان عنوانات پر فیلڈ سروے کرنے سے متعلق اعمال کا خلاصہ جدول 5.1 میں دیا گیا ہے۔

طلبا کے لیے ہدایات (Instructions for the Students)

طلبا کو کلاس ٹیچر کے صلاح ومشورہ سے فیلڈ سروے کے لیے ایک بلیو پرنٹ تیار کرنا چاہیے جس میں سروے کیے جانے والے علاقہ کی

© NCERT not to be republished

تفصیل، اگر دستیاب ہوتو اس علاقے کا نقشہ، سروے کے مقاصد کی واضح معنویت اور بہتر ساخت کا سوالنامہ شامل کیا جانا چاہیے۔ اساتذہ بھی طلبا کو چند ضروری ہدایات دیں۔ ان میں مندرجہ ذیل ہدایات شامل رہیں۔

1۔ آپ فیلڈ سروے کے لیے جہاں جارہے ہیں وہاں کے لوگوں کے ساتھ ملنساری کا رویہ رکھیں۔

2۔ جن لوگوں سے ملیں ان کے ساتھ دوستانہ ربط قائم کریں۔

3۔ قابل فہم زبان میں سوالات کریں۔

4۔ جن لوگوں سے انٹرویو کررہے ہیں، ان سے ایسے سوالات نہ کریں جن سے ان کے جذبات کو ٹھیس لگے یا وہ بھڑک اٹھیں۔

5۔ اس علاقے کے باشندوں سے کسی قسم کا وعدہ نہ کریں اور اپنے مقصد کے بارے میں جھوٹ نہ بولیں۔

6۔ آپ سوالات کا جواب دینے والوں کی ہر ایک تفصیل کو نوٹ کرلیں اور اگر جواب دہندہ مطالبہ کرتا ہے تو اسے تحریری تفصیل دکھادیں۔

غربت کا علاقائی مطالعہ: وسعت، عوامل اور نتائج

(Field Study of Poverty: Extent, Determinants and Consequences)

غربت کا مطلب کسی دیے گئے وقت پر آمدنی، اثاثہ، صرف یا تغذیہ کے تعلق سے لوگوں کی حالت ہے۔ عام طور پر اس کا سمجھنا اور سمجھانا خط افلاس کے ضمن میں ہوتا ہے جو آمدنی، صرف، پیداواری وسائل تک رسائی اور خدمات کی سنگین حد کی وہ سطح ہے جس کے نیچے لوگوں کی درجہ بندی غریب کے زمرے میں کی جاتی ہے۔

غربت کا مسئلہ عدم مساوات کے ساتھ قریبی تعلق رکھتا ہے جو غربت کی وجہ بھی ہے، اس طرح سے غربت نہ صرف یہ کہ ایک مطلق بلکہ ایک اضافی حالت بھی ہے۔ اس میں ایک خطے سے دوسرے خطے میں تنوع پایا جاتا ہے۔ حالانکہ اس میں کچھ مطلق پہلو بھی ہیں اور علاقائی تغیر نیز متنوع سماج کے باوجود لوگوں کو غذا کی مناسب سطح، کپڑا اور رہائش کی ضرورت پڑتی ہے۔ غریبی پرانی یا عارضی مظہر ہوسکتی ہے۔ پرانی غربت جسے ساختی غربت بھی کہا جاتا ہے، کا سمجھنا زیادہ اہم ہے۔ غریبی کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ معاشی ترقی اونچی شرح کے باوجود خط افلاس سے نیچے زیادہ سے زیادہ لوگوں کی پہچان ہوتی ہے۔ یہ گاؤں اور شہری علاقوں میں یکساں طور پر حد سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے غریبی کے ابعاد اور اس کی پیائش کا مطالعہ فیلڈ سروے کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔ شکل 5.1 اور 5.2 غربت زدہ خاندان اور گاؤں کی ایک جھلک پیش کرتا ہے۔

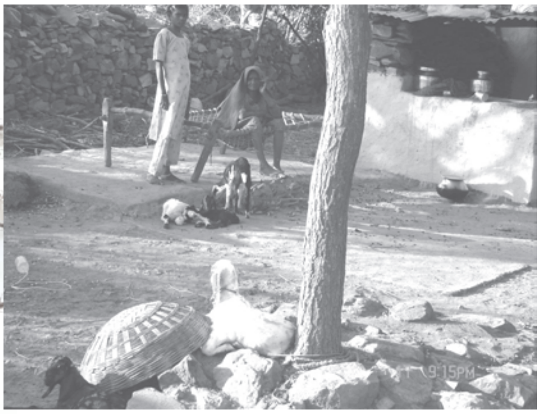

شکل 5.1: ایک غربت زدہ خاندان

اس قسم کے سروے کا پہلا قدم ان کے مقاصد کو فہرست بند کرنا ہے۔

© NCERT not to be republished

مقاصد(Objectives)

غریبی کی وسعت،عوامل اورنتائج کا مطالعہ مندرجہ ذیل مقاصد کے ساتھ کیا جاسکتا ہے:

1۔ خط افلاس کی پیمائش کے لیے مناسب معیار کی پہچان کرنا۔

2۔ آمدنی، اثاثہ،صرف،تغذیہ وسائل ایک رسائی اورخدمات میں شراکت کی بنیاد پرلوگوں کے فلاح و بہبود کی سطح کا تخمینہ لگانا۔

3۔ گاؤں اوراس کے لوگوں کی تاریخی اورساختی حالات سے متعلق غریبی کی حالت کو بیان کرنا۔

4۔ غریبی کے پیچ اورالجھاؤ کی جانچ کرنا۔

شکل 5.2:ایک غربت زدہ گاؤں

احاطگی(Coverage)

سروے کے مکانی، زمانی اورموضوعی پہلوؤں کوواضح طور پر سمجھنا ضروری ہے۔

مکانی(Spatial)

مذکورہ بالا مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے دیہی اورشہری بستیوں کے منتخب حصوں میں فیلڈ کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔مکانی طور پر منتخب علاقے کی وسعت200ہیکٹر یا اُس سے زیادہ ہونی چاہیے جس میں400افراد رہائش پذیر ہوں یا100 خاندان ہوں۔

زمانی(Temporal)

اگر مسئلہ پرانی غربت سے متعلق ہے تو مطالعہ اوسط حالات پر منحصر ہونا چاہیے یا جوابی ردعمل میں گاؤں کے ساتھ اس کے نزدیکی علاقوں کی بارش کے عام سالوں کا انعکاس ہونا چاہیے۔عارضی غربت کی صورت میں موجودہ سال کے حالات کی تفتیش کرنی چاہیے۔

عملی جغرافیہ(Thematic)

موضوعی طور پر مطالعے میں خاندان یافردکی اکائی کی سطح کے پہلوؤں جیسے سماجی،آبادیاتی خصوصیات،مستقل اورصارف اثاثے،آمدنی اورخرچ،صحت،تعلیم،نقل وحمل اورتوانائی کی خدمات تک رسائی اورحیثیت ومرتبہ کے نشان زدنکات کوحاصل کرنے کے لیے بنیادی سہولیات کوغربت کے عوامل اورپیچیدگیوں میں شامل کرنا چاہیے۔

آلات اورتکنیک(Tools and Techniques)

علاقائی مطالعے کے لیے جانے سے پہلے آپ کوغریبی اورعلاقے سے متعلقہ ادب کا عام طور پر اورمنتخب گاؤں سے متعلق ادب کا خاص طور پر مطالعہ کرلینا چاہیے۔غریبی کے تصوراتی پہلو جیسے اس کے معنی ، پیمائش ،معیار،وجوہات وغیرہ کو معاشی ترقی ،سماجی تبدیلیوں اور معاشی سروے کے متعلق مطبوعات کے ذریعہ سمجھا جاسکتا ہے۔ضلع مردم شماری کتابچہ یا گاؤں کی سطح پر ابتدائی مردم شماری کے خلاصہ سے آبادی کے بنیادی شماریات اورگاؤں کے مال گذاری آفیسران یاپٹواری،لیکھ پال،کرنین وغیرہ سے زراعتی اورمویشی شماریات حاصل کیے جاسکتے ہیں۔گرام پنچایت کے دفتر سے گھرانوں/کنبوں کی فہرست اورگاؤں کی سطح پر دیگر معلومات یکجا کی جاسکتی ہیں۔اس طرح

© NCERT not to be republished

تحصیل اور بلاک ہیڈ کوارٹر میں واقع متعلقہ شعبوں میں دیگر مناسب اعداد و شمار موجود ہیں۔ گاؤں کے وسائل اور معیشت کا فریم ورک تیار کرنے کے لیے ان تمام معلومات کی ضرورت پڑتی ہے اور اگر سروے پوری آبادی پر مشتمل نہیں ہے تو نمونہ جاتی ڈیزائن کے ساتھ ریسرچ ڈیزائن تیار کرنے میں ان کی ضرورت ناگزیر ہے۔

نقشے (Maps)

گاؤں اور اس کے نزدیکی علاقوں کے زمینی خدوخال، پانی کی نکاس، آبی ذخائر، بستیوں، نقل و حمل اور مواصلات دیگر وضعی اشکال کا خاکہ 1:50,000 یا 1: 25, 000 کے پیمانے پر بنے وضعی نقشوں سے اتارا جاسکتا ہے۔ اسی طرح نمائندہ کسر 1:4,000 پیمانہ والے پٹواری نقشے اور گاؤں کے مال گذاری دستاویزات مال گذاری دفتر سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ اگر ان نقشوں کو گھرانوں کی ملکیت کے اعتبار سے بنایا جائے تو یہ زمینی تقسیم کی عدم مساوات کے مکانی ابعاد بھی فراہم کرتے ہیں۔

مشاہدات (Observations)

فیلڈ سروے کے بنیادی آلے کی شکل میں غربت کے منظر نامے کی زیادہ تر تفصیل کا تصور باریک مشاہدہ کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔ غربت سے دوچار لوگوں کے روزانہ کے معمولات، خوردنی اشیا کی مقدار اور کیفیت، ایندھن کی لکڑی اور پینے کے لیے پانی کے وسائل، لباس و مکان کی حالت، غذائیت کی کمی کی وجہ سے انسانی تکالیف، بھوک، بیماری وغیرہ کے مشاہدات: غریبی کی وجہ سے معاشی، سماجی و سیاسی محرومیوں اور دیگر معقول صفات کو مشاہدہ کے ذریعہ سمجھا جاسکتا ہے۔ مختلف نقطۂ نظر کی توثیق کرنے اور نتائج اخذ کرنے کے لیے فوٹو گرافی، خاکہ کشی اور بصری ریکارڈنگ یا صرف نوٹ لکھنے کے ساتھ کیے گئے یہ مشاہدات غیر مقداری معلومات کے لیے قیمتی وسائل ہیں۔

پیمائش (Measurement)

بعض حالات میں اصلی پیائش کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کی ضرورت اعداد و شمار کی عدم موجودگی میں ہوتی ہے جیسے روزانہ صرف کی جانے والی خوردنی اشیا کی مقدار، لمبائی اور وزن کے تعلق سے صحت کی حالت، پینے کے لیے پانی کی کیفیت، مختلف اشیائے خوردنی کی قیمت، رہنے کے لیے دستیاب جگہ وغیرہ۔ بعض مدوں کو صحیح طور پر مقدار میں بدلنے کے لیے پیائش کے آسان طریقے کافی مفید ہوتے ہیں۔

ذاتی انٹرویو (Personal Interview)

غربت کے زیادہ تر پیمانے خاندانوں/گھرانوں کی مجموعی حالات پر مبنی ہوتے ہیں۔ اس لیے انٹرویو کے ذریعہ اعداد و شمار کا یکجا کرنا گھرانوں کی سطح پر ہوگا۔ پھر بھی خاندان سے متعلق معلومات گھر کے مکھیا یا گھر میں زیادہ جواب دہ اور جاننے والے ممبر سے لینی چاہیے۔ خاندان کے سوالناموں کو بھرنے کے علاوہ گاؤں کے رہنما، خدمات انجام دینے والوں، اداروں کے صدر وغیرہ سے بھی اعداد و شمار اکٹھا کرنا ہوگا تاکہ متعلقہ اشاریات کی تحسیب کی جاسکے۔

سروے کا ڈیزائن (Survey Design)

درجے میں طلبا کی تعداد کے حساب سے مردم شماری کے طور پر سروے کیے جانے والے گاؤں کے سبھی خاندانوں کا سروے قابل انتظام ہو تو کل کا سروے کرنا چاہیے ورنہ معلومات حاصل کرنے کے لیے طبقہ کے لحاظ سے نمونہ جاتی سروے مناسب رہے گا۔ خاندانوں کے طبقات،

© NCERT not to be republished

زمینی ملکیت کے درجات، سماجی درجات، بستیوں کو جال یا ہم مرکزی دائروں میں بانٹ کر بنائے جاسکتے ہیں۔ طبقات بنانے کے لیے خاندانوں کو فہرست بند کرنے کے ساتھ ساتھ معیاروں/صفات اور بستی کا خاکہ دکھاتے ہوئے قیاسی نقشوں کو مندرجہ ذیل طور پر مکمل کیا جانا چاہیے۔

جدول 5.1 نمونے کے لیے طبقات کی بنیادی صفات کے ساتھ خاندانوں کی فہرست

نمبر شمار	والد کے نام کے ساتھ خاندان کے مکھیا کا نام	سماجی درجہ/زمرہ	زمین کی ملکیت (ہیکٹر)	گھر کا محل وقوع (جال/تبصرہ دائروں کے حوالہ سے)
1	موہن لال ولد سوہن لال	دھاکڑ: اوبی سی	7.2	A 2
2	ہوما جی ولد کالو جی	بھیل: ایس سی: ایس ٹی	0.2	D 4
3	....	....	....	....

مکانی طبقوں کے لیے قیاسی نقشہ/خاکہ کھینچا جاسکتا ہے جیسا کہ شکل 5.3 میں دکھایا گیا ہے۔

فہرست/سوالنامہ *(Schedule/Questionnaire)*

انٹرویو، مشاہدہ اور گھرانوں کی معلومات پر مبنی ئی مرتبہ کی پیائش پہلے سے تیار کردہ سوالنامے میں منظّم طور پر درج کرنا اور لکھنا چاہیے۔ (برائے مہربانی ضمیمہ IA سے H تک دیکھیے)

تصدیق اور تحسیب *(Compilation and Computation)*

فیلڈ میں سروے مکمل کرنے کے بعد مزید تحسیب وتجزیہ کے لیے یکجا کردہ معلومات کو جمع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کام کو اسپریڈ شیٹ کے فارم میں زیادہ آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔ اس کی مشق آپ نے کمپیوٹر اور اس سے متعلقہ عملی کام میں پہلے ہی کر لی ہے۔ ان اعداد وشمار کا عمدہ بندوبست کرنے کے لیے مندرج ذیل اقدام اپنایئے۔

1۔ ہر ایک سروے شدہ گھرانے کی پہچان کے لیے خصوصی کوڈ دیجیے۔
2۔ اسی طرح آبادی جدول میں شامل ہر فرد کی پہچان کے لیے ایک خصوصی کوڈ دیجیے تاکہ اسپریڈ شیٹ پر ترتیب دی جاسکے۔
3۔ اگر خاندان کی معلومات کی جمع بندی الگ الگ شیٹ پر کی جائے تو زیادہ آسانی ہوگی۔
4۔ ہر کالم میں مندرج صفات کا ایک نام دیا جانا چاہیے۔
5۔ مزید تحسیبی عمل کے لیے ہر شیٹ میں معلومات خاندانوں کو دیے گئے خصوصی کوڈ کے مطابق دی جانی چاہیے۔

تصدیق اور استحکام کی جانچ *(Verification and Consistency check)*

اعداد وشمار کی صحت کو یقینی بنانے کے لیے ان کا اندراج کرنے کے بعد بعض اندراج کی بے ترتیب جانچ کرنی ضروری ہوتا ہے۔ اس کی مزید جانچ عبوری کل، کمتر و بیشتر مقدار اور متعلقہ متغیرات کی روشنی میں کی جاتی ہے۔

اشاریات کی تحسیب *(Computation of Indices)*

غربت کی حالت کا تجزیہ کرنے سے قبل موجود مقداری پیمانہ کا استعمال کرکے اشاریات کی تحسیب اور تناسب کی تحسیب ایک اہم کام

© NCERT not to be republished

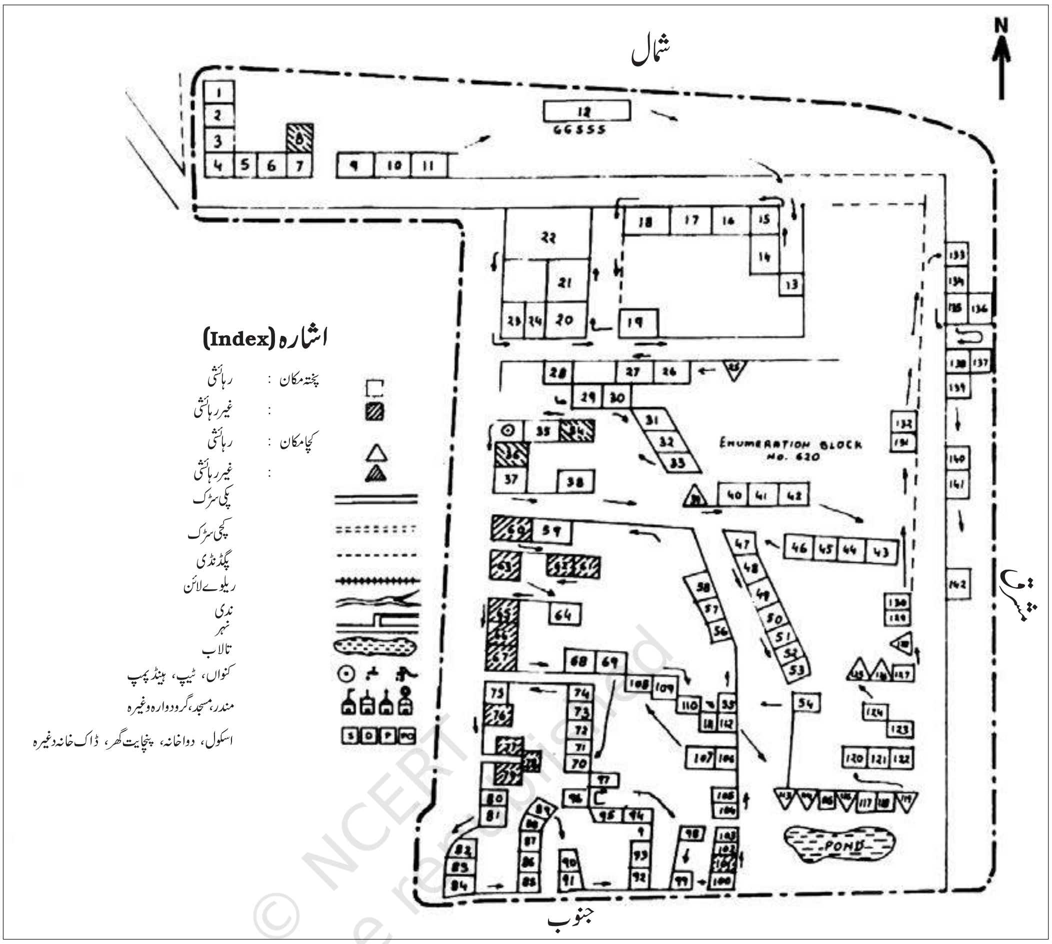

شکل 5.3 قومی نقشہ نمونہ کے لیے جال کے ساتھ بستی کا قیاس/علامتی نقشہ

ہے۔اس سلسلے میں آئندہ تجزیہ کے لیے گھرانے کی سطح پر مندرجہ ذیل اشاریات کے مجموعوں کی تحسیب کی جاتی ہے۔

1۔ کل اثاثہ،کل آمدنی،کل خرچ،خوراک کی صرف،تغذیاتی سطح وغیرہ کی بنیاد پر پیائش کردہ فلاح و بہبود کی حالت کو بتانے والے اشارے۔

2۔ سماجی درجے کی ممبری اور دائمی میراث،خاندانی ساخت کی ضخامت،خاندان کی قسم،پیشے کی قسم،تعلیمی سطح،زمینی ملکیت کی ضخامت اور سینچائی کی کیفیت،کاشت کی گئی فصلوں کی قسم،جنسی مساوات کی حالت وغیرہ جیسے زمانی غربت کے وجوہات کی تشریح کرنے والے اشارے۔

3۔ جنسی اعتبار سے تفریق کی حالت،بچوں اور جوانوں میں خواندگی اور تعلیم کی سطح،روزگار کا تنوع،پیداواری اور صرفی اثاثے،فصل پیداوار،خرچ کا ڈھانچہ اور تغذیہ کی بنیاد پر غربت کے نتائج سے متعلق اشارے۔

ایک قابل توجہ بات یہ ہے کہ غربت کے ساتھ دائراتی تعلق ہونے کی وجہ سے کئی وجوہاتی عوامل نتائج کے حقائق بھی ہیں۔

© NCERT not to be republished

بصری پیشکش(Visual Presentation)

جیسا کہ آپ نے نقشہ نویسی کے ایک حصے کی حیثیت سے سیکھا کہ گاؤں میں غربت کی اہم خصوصیات کی تقسیمی شکلوں کو دکھانے کے لیے اقتصادی جدول، ڈائیگرام اور گراف کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔اس مقصد کے لیے زمینی ملکیت کے زمروں یا ذات پر منحصر درجہ بندی کے ساتھ خاندان کے سماجی درجات پر مبنی جدول بنائے جاسکتے ہیں۔اسی طرح الگ الگ خاندانوں کے فلاح و بہبود کی حالت دکھانے کے لیے پیداواری اثاثوں یا کل خرچ کے،مرکب اشاریہ کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔فلاح و بہبود میں تغیر کو خط افلاس کھینچ کر خاندانوں کو درجہ کے لحاظ سے خط افلاس سے اوپر اور نیچے تقسیم کر کے بھی دکھایا جاسکتا ہے تاکہ سماج کے غربت زدہ طبقوں اور ان کے سماجی پس منظر کو سمجھا جاسکے۔عدم مساوات کو دکھانے والا ایک اہم خاکائی آلہ لارینز خمیدگی ہے۔اس کا استعمال گاؤں کے خاندانوں کے اثاثہ،آمدنی اور خرچ دکھانے کے لیے کیا جاسکتا ہے۔

موضوعی نقشہ نگاری(Thematic Mapping)

عدم مساوات کے ایک ذریعہ کی حیثیت سے اور غربت کی اہم وجوہات کے طور پر بعض سماجی طبقوں کا قدرتی وسائل پر قبضے کا تخمینہ لگانے کے لیے گاؤں کی مال گذاری حدود کے اندر اور بستیوں میں زراعتی وغیر زراعتی زمینوں کی تقسیم کو کروکرومیٹک(Chrochromatic) نقشوں کے ذریعہ دکھایا جاسکتا ہے۔ان نقشوں کی مدد سے گھروں کے محل وقوع اور خدمات کی دستیابی کے نقطہ نظر سے عدم رسائی کا تصور کیا جاسکتا ہے۔

شماریاتی تجزیہ(Statistical Analysis)

خاندانی سطح کی علامات پر مبنی آسان بیانیہ شماریاتی طریقوں اور روابط کی پیائشوں،تشریحی تعلقات اور مرکب اشاروں کا استعمال بامعنی نتائج حاصل کرنے کے لیے کیا جاسکتا ہے۔اس سلسلے میں آسان ریاضیاتی درمیانہ اوسط حالت بتا سکتا ہے جب کہ تغیر کا ضریب مختلف خاندانی طبقوں میں سماجی،معاشی فلاح و بہبود میں اضافی عدم مطابقت کی وسعت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔اس طرح آپ دو اشاریوں کے درمیان تعلق کی شدت کی پیائش باہمی ربط کے ضریب کا استعمال کر کے کر سکتے ہیں اور غربت کے دوام کے ممکنہ وجوہات اور دیگر سماجی،معاشی پہلوؤں پر اس کے پڑنے والے اثرات کی تشریح کر سکتے ہیں۔

رپورٹ لکھنا(Report Writing)

جس طرح آپ نے اپنے استاد کی ہدایت کے مطابق مسئلے کی تفتیش میں منظم طریقہ اختیار کیا تھا اسی طرح آخر میں تمام تجزیہ کردہ مواد کا استعمال کر کے آپ اپنی رپورٹ جماعت میں یا انفرادی طور پر پیش کریں گے۔ابھی تک ہم نے جن نکات کا تذکرہ کیا ہے وہ سب بالترتیب آپ کی پیشکش کا حصہ ہوں گے اور اس کے ساتھ آپ کے ذریعہ اخذ کردہ اہم نتائج اور استنباط ہوں گے۔آپ اپنی پیشکش کو مناسب مثالوں،نقشوں،ڈائیگرام،گراف،تصویروں اور خاکوں کی مدد سے بہتر بنا سکتے ہیں۔اپنی پیشکش میں دیے گئے بیانوں کی توثیق میں جدول شکل میں حقائق اور ماقبل کاموں کے حوالے دیں گے۔

© NCERT not to be republished

خشک سالی کا علاقائی مطالعہ: کرناٹک کے بیلگام ضلع کا مطالعہ

(Field Study of Drought: A Study of Belgaum District)

ہندوستان کے بعض ضلعوں میں پانی کی بہتات ہے، اور کہیں شاذ و نادر ہے، لیکن ملک کے کئی حصوں میں پانی کم ہے اور لوگوں کو کبھی یہ یقین نہیں ہوتا کہ اگلی بارش کب ہوگی۔ خشک سالی اس وقت ہوتی ہے جب کئی مہینوں یا سالوں تک سطح زمین پر پانی اکٹھا ہونے کے بالمقابل پانی کا اتلاف زیادہ ہوتا ہے۔ ریگستان کے کئی حصوں میں بارش تقریباً بالکل نہیں ہوتی۔ خشک سالی کئی لوگوں کی زندگی کو متاثر کرسکتی ہے۔
خشک سالی اور سیلاب دو ایسے متضاد عوامل ہیں جن کا سامنا ہندوستانی کسانوں کو کرنا پڑتا ہے۔ ان دونوں میں سے کسی ایک کی بھی خصوصی تعریف کرنا مشکل ہے۔ پھر بھی زراعتی خشک سالی کی تعریف ''لمبے عرصے تک نمی کی سخت کمی'' کے طور پر کی جاسکتی ہے۔
ایک عام آدمی کی سمجھ سے خشک سالی آب و ہوائی خشک کی ایسی حالت ہے جو اتنی سخت ہوتی ہے کہ مٹی کی نمی اور پودے، جانور اور انسانی زندگی کی بقا کے لیے ضروری پانی کی کمتر سطح کو مزید کم کر دیتی ہے (شکل 5.4 اور 5.5)۔ عام طور پر اس کے ساتھ گرم اور خشک ہوائیں ہوتی ہیں اور اس کے بعد نقصان دہ سیلاب آسکتا ہے۔

شکل 5.4: خشک سالی سے متاثر علاقہ

شکل 5.5: مٹی کی نمی کا اتلاف

خشک سالی کو انسانی تباہی کے اہم وجوہات میں سے ایک مانا جاتا ہے۔ گرچہ عام طور پر خشک سالی کا تعلق نیم خشک اور ریگستانی حالات سے ہوتا ہے پھر بھی یہ ان علاقوں میں بھی ہوسکتا ہے جہاں عموماً بارش اور نمی کی سطح مناسب رہتی ہے۔ وسیع معنوں میں زراعت، جانور، صنعت یا انسانی آبادی کی عام ضروریات میں پانی کی کسی بھی کمی کو خشک سالی کہا جاسکتا ہے۔ اس کی وجوہات میں سپلائی کی کمی، پانی کی آلودگی، غیر مناسب ذخیرہ کاری، نقل و حمل کی سہولیات یا غیر معمولی مطالبہ وغیرہ ہوسکتے ہیں۔
خشک سالی کے اثرات اس کی شدت، مدت اور متاثرہ علاقے کی وسعت پر منحصر ہوتے ہیں۔ یہ اثرات سماجی اور معاشی ترقی کی سطح پر بھی منحصر ہوتے ہیں۔ جو سماج زیادہ ترقی یافتہ ہے اور معاشی طور پر متنوع ہے وہ خشک سالی کے ساتھ بہتر طور پر موافقت کر لیتے ہیں اور جلد ہی نجات پا لیتے ہیں۔ غریب علاقے خاص طور پر فصلوں پر یا چراگاہی معیشت پر منحصر علاقے بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔

خشک سالی کے سب سے خراب اثرات میں پانی کی سطح میں ڈرامائی کمی اور خوراک کا نقصان ہیں۔ فصل خراب ہونے سے انسانی تکالیف (بھوک اور غذائیت کی کمی) اور معاشی مشکلات کا فوری ردعمل شروع ہوجاتا ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں یہ حالات کثیر تعداد میں بھوک مری اور کسانوں کی خودکشی کا باعث ہوتے ہیں۔

مقاصد (Objective)

ذہن میں مندرجہ ذیل مقاصد کو رکھتے ہوئے خشک سالی کی شدت کا اندازہ کرنے کے لیے فیلڈ سروے کیا جاسکتا ہے:

(1) ایسے علاقوں کی پہچان اور اندراج کرنا جہاں خشک سالی بار بار ہوتی ہے۔

(2) قدرتی آفات کی شکل میں خشک سالی کا ابتدائی طور پر پہلا تجربہ کرنا۔

(3) خشک سالی سے متاثرہ علاقے کے لوگوں کو خشک سالی سے نمٹنے کے لیے تیار رہنے کے طریقوں کا مشورہ دینا۔

احاطگی (Coverage)

مکانی، زمانی اور موضوعی احاطگی سے متعلق پہلوؤں کو سمجھنا۔

مکانی *(Spatial)*

اگر آپ کے ضلع میں یا اس کے آس پاس خشک سالی ہوتی ہو تو مذکورہ بالا مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے خشک سالی سے متاثرہ علاقوں کا فیلڈ سروے کیا جاسکتا ہے۔

زمانی *(Temporal)*

اگر مسئلہ بار بار کی خشک سالی سے متعلق ہے تو متاثرہ علاقے اور اس کے آس پاس کے علاقوں کی عام سالانہ بارش کے حوالے سے جوابوں کی جھلک اوسط حالات پر مبنی مطالعہ میں نظر آنی چاہیے۔ اس کے علاوہ خشک سالی کے دوران زراعتی پیداوار کے اعداد وشمار کا موازنہ غیر خشک سالی پیداوار سے کیا جانا چاہیے۔

موضوعی *(Thematic)*

موضوعی نقطۂ نظر سے خشک سالی کی شدت، عوامل اور اثرات کو سمجھنے کے لیے زراعتی پیداوار، فصل کے اعتبار سے زمین کا استعمال، تخمینہ، بارش کے تغیر اور نباتات کی حالت کا اندازہ کرنا چاہیے۔

آلات اور تکنیک (Tools and Techniques)

ثانوی معلومات *(Secondary Information)*

خشک سالی سے متاثرہ علاقوں کے لیے اس دوران بارش، فصل پیداوار اور آبادی سے متعلق نقشے اور اعداد وشمار مندرجہ ذیل سرکاری یا نیم سرکاری دفاتر سے حاصل کرنا چاہیے۔

(i) ہندوستانی یومیہ موسمی رپورٹ، شعبہ موسمیات، ہند (IMD)، زراعتی موسمیات، ڈویژن، پونے

(ii) فصلی موسم کا کیلنڈر، آئی۔ ایم۔ ڈی۔ زراعتی موسمیات ڈویژن، پونے

(iii) حکومت کرناٹک، بیلگام ضلع گزیٹیئر، بنگلور، 1987

© NCERT not to be republished

(iv) مردم شماری کتابچہ، مردم شماری ہند، نئی دہلی

(v) ضلع کتابچہ/گاؤں ڈائریکٹری، حکومت کرناٹک

(vi) شماریاتی خلاصے، معاشی وشماریاتی بیورو، حکومت کرناٹک، بنگلور

نقشے(*Maps*)

خشک سالی سے متاثرہ علاقوں کے 1:50,000 اور بڑے پیمانے کے وضعی نقشوں کے دائمی اور غیر دائمی آبی اجسام، بستیوں، زمینی استعمال اور دیگر ضلعی وثقافتی اشکال کی پہچان آسانی سے کی جاسکتی ہے، اس کے علاوہ پٹواری نقشے زمینی استعمال کے بارے میں اعداد وشمار حاصل کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔

مشاہدہ(*Observation*)

مشاہدے کا مطلب ہے چاروں طرف نظر ڈالنا، لوگوں سے گفتگو کرنا اور پانی کی کمی، فصل کی ناکامی، چارے کی کمی، بھوک سے اموات، کسانوں کی خودکشی (اگر کسی نے کی ہے) کے بارے میں مشاہد معلومات کو قلم بند کرنا۔

(a) نشان زد اشیا اور اعمال: منتخب گاؤں کی فصلوں کے تحت زمینی استعمال کے طرز میں تبدیلیوں، ندیوں، نالوں، تالابوں، کنوؤں، سینچائی کی سہولتوں (اگر کوئی ہے) کا تفصیلی مطالعہ خشک سالی کی حالت پر روشنی ڈالنے کے لیے کیا جانا چاہیے۔

(b) تصاویر اور خاکے: اگر فیلڈ سروے کے دوران خشک زمین، لوگ اور مویشیوں کی کھینچی گئی تصاویر اور خاکے مطالعہ میں کیفیت سے متعلق اشارے فراہم کرتے ہیں۔

© NCERT
not to be republished

پیمائش(Measurement)

پیمائش کی جانے والی اشیا(*Objects (to be measured)*)

اس قسم کے سروے میں گاؤں کو ایک اکائی کی حیثیت سے منتخب کیا جاتا ہے۔ گاؤں کے پٹواری سے زمینی ملکیت کا نقشہ حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ نقشہ کھیتوں کا خسرہ نمبر اور حد بندی دکھاتا ہے۔ خاکائی نقشے کی کچھ کاپیاں تیار کی جاتی ہیں اور ان میں معلومات کو بھرا جاتا ہے۔ ان میں کنوؤں، تالابوں اور ندیوں میں پانی کی گہرائی، بڑی ندیوں میں دائمی پانی کی حد، بوئے گئے کھیتوں کی کل تعداد، بیجوں کا نقصان، فصل کٹائی، پینے کے لیے پانی کی سہولیات کی فراہمی، سرکاری راحت کے طریقے وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

انٹرویو لینا(*Interviewing*)

سوالنامے کے طریقہ کے تحت پہلے سے تیار شدہ سوالات کو انٹرویو کیے جانے والے افراد سے پوچھنا شامل ہوتا ہے۔ اگر سوالنامہ ساخت شدہ ہے تو سروے کرنے والے کو پوچھ کر اس کا جواب لکھ لینا چاہیے۔ سوال خشک سالی اور کسانوں کی معاشی حالت سے متعلق ہونا چاہیے جیسے بارش کی مقدار، بارش کے دن، بوائی، سینچائی، فصلوں کی نوعیت، مویشی اور چارہ، گھریلو پانی کی سپلائی، صحت کی دیکھ بھال، دیہی قرض، روزگار، سرکاری پروگرام برائے خاتمہ غریبی وغیرہ۔ جواب دہندہ کے احساس کی شدت کو پانچ نکات (بہت اچھا، اچھا، تشفی بخش، خراب اور بہت خراب پر درج کیا جاسکتا ہے)

جدول بنانا (Tabulation)

آسان عمل اور تشریح کے لیے ابتدائی وثانوی ذرائع سے حاصل کردہ اعداد وشمار کو منظم طور پر ترتیب دینا پڑتا ہے۔اعداد وشمار کو درجوں اور عنوانات کے تحت تحسیب کے لیے مختلف طریقوں کا استعمال کیا جاتا ہے جیسے کہ ٹیلی مارک کا طریقہ۔

رپورٹ پیش کرنا (Presentation of Report)

فیلڈ سروے کے دوران جمع کردہ معلومات کو آخر میں ایک تفصیلی رپورٹ کی شکل میں لکھا جاتا ہے جس میں خشک سالی کی وجوہات، قد وقامت، معیشت اور لوگوں کی زندگی پر اس کے اثرات کو پیش کیا جاتا ہے۔

مشق

1۔ نیچے دیے گئے چار متبادل میں سے صحیح جواب کا انتخاب کیجیے:

(i) فیلڈ سروے کی منصوبہ بندی میں مندرجہ ذیل میں سے کون سا طریقہ زیادہ معاون ہے؟

(a) شخصی انٹرویو (b) ثانوی معلومات

(c) پیمائش (d) تجربہ

(ii) فیلڈ سروے کے نتائج کے لیے مندرجہ ذیل میں سے کون سا عمل کیا جاتا ہے؟

(a) اعداد وشمار کا اندراج اور جدول بنانا (b) رپورٹ لکھنا

(c) اشاریات کی تحسیب کرنا (d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

(iii) فیلڈ سروے کے ابتدائی مرحلہ پر سب سے اہم کام کیا ہے؟

(a) مقاصد کا خاکہ بنانا (b) ثانوی معلومات یکجا کرنا

(c) مکانی اور موضوعی احاطگی کی تعریف کرنا (d) نمونہ ڈیزائن کرنا

(iv) فیلڈ سروے کے دوران کس سطح کی معلومات حاصل کی جاتی ہیں؟

(a) بڑی سطح کی معلومات (b) وسطی سطح کی معلومات

(c) چھوٹی سطح کی معلومات (d) مذکورہ بالا سبھی سطحوں کی معلومات

2۔ مندرجہ ذیل سوالوں کا جواب تقریباً 30 الفاظ میں دیجیے:

(i) فیلڈ سروے کیوں ضروری ہے؟

(ii) فیلڈ سروے کے دوران مستعمل آلات اور تکنیک کی فہرست بنائیے۔

(iii) فیلڈ سروے کرنے سے پہلے کس قسم کی احاطگی کی تعریف کرنا ضروری ہے؟

(iv) سروے ڈیزائن کو مختصراً بیان کیجیے۔

(v) فیلڈ سروے کے لیے عمدہ ساخت سوال نامہ کیوں ضروری ہے؟

© NCERT not to be republished

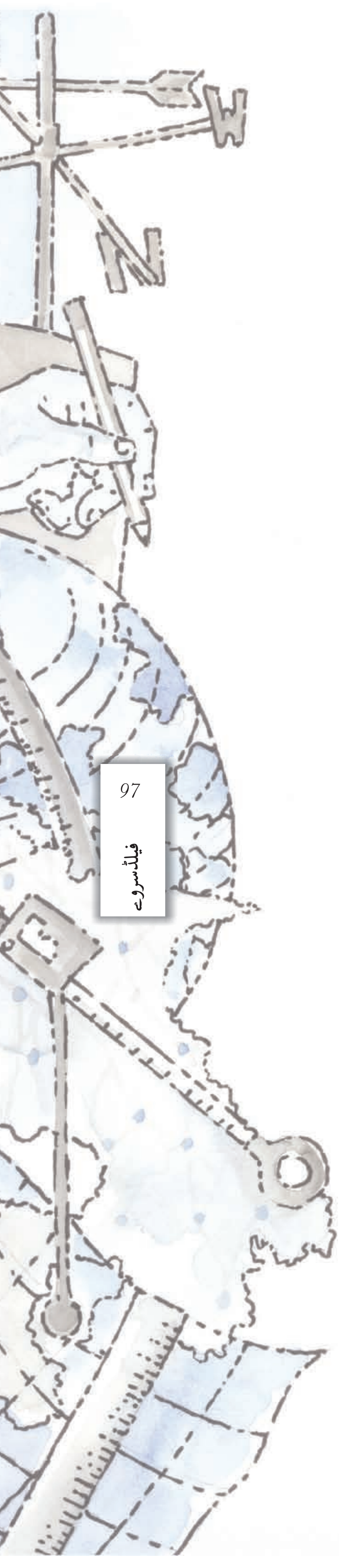

3۔ مندرجہ ذیل مسائل میں سے کسی ایک کے لیے فیلڈ سروے کا ڈیزائن بنائیے:

(a) ماحولیاتی آلودگی

(b) مٹی کی پست کاری

(c) سیلاب

(d) توانائی مسئلہ

(e) زمین کے استعمال کی تبدیلی کی پہچان

© NCERT
not to be republished